سوال

بیرونی ممالک "امارات وغیرہ" سے پیسے بھیجنے کا کاروبار جایز ہے یا نہی؟؟؟؟

جواب

کرنسی کی خرید وفروخت السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! بیرونی ممالک "امارات وغیرہ" سے پیسے بھیجنے کا کاروبار جایز ہے یا نہیں؟ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!! کرنسی کے کاروبار میں کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ نقدی کے ساتھ بیع ہے لیکن اس میں شرط یہ ہے کہ الگ ہونے سے پہلے بایع اور مشتری اپنی اپنی نقدی کو قبضہ میں لے لیں، خواہ وہ نقدی دے کر بینک کی طرف سے تصدیق شدہ چیک وصول کریں کیونکہ چیک بھی نقدی ہی کے قائم مقام ہیں اور خواہ یہ دونوں باہمی سودا کرنے والے مالک ہوں یا وکیل، اور اگر عرف اس طرح نہ ہو تو پھر یہ کاروبار جائز نہ ہوگا اور ایسا کام کرنے والا گناہ گار اور ناقص الایمان تو ضرور ہوگا لیکن وہ اس سے کافر نہیں ہوگا۔ صورت مسئولہ میں مختلف ممالک کی کرنسیوں کا کاروبار جائز ہے، بشرطیکہ خرید وفروخت ہاتھ در ہاتھ نقد ہو۔ ادھار معاملہ جائز نہیں۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث